



سوال

(447) نابالغ بچہ صرف حافظ قرآن ہونے کی بناء پر تراویح پڑھا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی نابالغ بچہ صرف حافظ قرآن ہونے کی بناء پر رمضان میں تراویح کی یا غیر رمضان میں نماز کی امامت کروا سکتا ہے، جبکہ بالغ باشرع ہنجر مشق حفاظ بھی موجود ہوں اور نابالغ حافظ نماز بے قاعدگی سے ادا کرتا ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ باشعور بچہ اہلیت کی بنیاد پر امامت کرا سکتا ہے۔ صحیح بخاری وغیرہ میں عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کا قصہ اس امر کی واضح دلیل ہے۔ اس کا اپنا بیان ہے کہ **فَلَمَّا أَحْفَظْ ذَلِكَ الْكَلَامَ** جو کلام لوگ نقل کرتے، میں اسے یاد کر لیتا۔

صحیح البخاری، رقم: ۳۳۰۲

سنن ابی داؤد کی روایت میں ہے کہ

كُنْتُ غُلَامًا حَافِظًا، فَحَفِظْتُ مِنْ ذَلِكَ قُرْآنًا كَثِيرًا سَنَّ ابْنِي دَاوُدَ، بَابٌ مِنْ أَعْنُ بِالْبَانِيَةِ، رَقْم: ۵۸۵

”میں یاد کرنے والا بچہ تھا۔ میں نے بہت سارا قرآن اس طرح (لوگوں سے سُن سُن کر) یاد کر لیا تھا۔“

بعض حنفیہ وغیرہ نے اس پر اعتراض کیا ہے کہ اس کی امامت کا حکم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا تھا۔ لہذا یہ واقعہ قابلِ حجت نہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ زمانہ وحی میں کسی وطنے کا وقوع پذیر ہونا، اور ہوتے رہنا، جواز کی دلیل ہے۔ حضرت ابوسعید اور جابر رضی اللہ عنہما نے عَزَل کے جواز پر دلیل اس امر سے قائم کی کہ عمد نبوت میں عَزَل ہوتا تھا، اور اس سے روکا نہیں گیا۔ اگر یہ فعل ناجائز ہوتا تو اللہ اپنے نبی کو اس بات سے آگاہ فرمادیتا **{وَمَا كَانَ رَبِّكَ نَبِيًّا}** جس طرح بحالتِ نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی نازل ہوتی کہ جوتے میں گندگی لگی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اتار دیا۔ اسی طرح معاملہ یہاں بھی ہو سکتا تھا۔ لہذا عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کو امامت سے منع نہ کرنا جواز کی دلیل ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! **مرعاة المفاتيح (۲) ۱۲ تا ۱۱۳**

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرض نماز میں امام تھے۔ و تراویح تو فرضوں کی نسبت معمولی شئی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم (عورتیں) معلموں سے نابالغ



لڑکے لاکران کو امام بنا لیتیں۔ وہ ہم کو ماہ رمضان میں نماز پڑھاتے، ہم ان کو (بطور خدمت) بھنا ہوا گوشت اور گندم کی روٹی کھلایا کرتی تھیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ نابالغ بچے گھروں میں عورتوں کو تراویح پڑھاتے تھے۔ ابن شہاب زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "نابالغ بچے جو نماز پڑھنا اور قرآن پڑھنا جانتے تھے، وہ رمضان اور غیر رمضان میں لوگوں کو نماز میں پڑھاتے تھے"۔ (قیام اللیل: صفحہ ۷۴، باب امامۃ الغلام الا در لم یختلم فی رمضان وغیرہ، تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو: مرعاة المفاتیح (۲) ۱۱۲ تا ۱۱۳)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 384

محدث فتویٰ